© rasailojaraid.com

کام چلایا گیا ہے، جب کہ اصل مراجع سے رجوع کرنا اور ان کا حوالہ دینا بہتر تھا۔ کمپوزنگ کی غلطیوں کی کثرت کھٹکتی ہے۔ آخر میں کتابیات کی کمی کا بھی احساس ہوتا ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

عرفانِ شبلی — کلیم صفات اصلاحی

ناشر: دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ئ، صفحات: ۲۷۲، قیمت -/۲۵۰ روپے

علامہ شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴ئ) کی وفات کو سو سال گزرنے پر ہند و بیرون ہند میں بہت سے سمینار، سمپوزیم، مذاکرے اور علمی مجلسیں منعقد کی گئی ہیں اور ان میں ان کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے اور علمی مقام متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح اس مناسبت سے ان کی شخصیت اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر کتابیں بھی شائع ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک زیر تبصرہ کتاب بھی ہے۔

مولانا کلیم صفات اصلاحی دارالمصنفین شبلی اکیڈمی کے رفیق ہیں۔ اس کے ترجمان ماہ نامہ معارف میں برابر لکھتے رہتے ہیں اور دیگر رسائل میں بھی ان کی تحریریں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ کچھ عرصہ قبل تاریخِ چیچینیا پر ان کی کتاب علمی حلقوں میں قبولیت حاصل کر چکی ہے۔ علامہ شبلی کی علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر ان کے جو مقالات گزشتہ عرصہ میں بعض سمیناروں میں پیش کیے گئے تھے یا علمی مجلّات میں شائع ہوئے تھے، ان کا مجموعہ زیر نظر کتاب کی صورت میں طبع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب آٹھ (۸) مقالات پر مشتمل ہے۔ پہلے مقالے میں حیاتِ شبلی کے زبانی اور مراسلاتی مآخذ سے بحث کی گئی ہے۔ اس لحاظ اس کا مواد مولانا سید سلیمان ندویؒ کی حیاتِ شبلی پر اضافہ ہے۔ دوسرے مقالے میں علامہ کی تحریروں کی روشنی میں ان کے قرآنی افکار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تیسرے مقالے میں سیرۃ النبی شبلی میں وارد روایاتِ طبری کی استنادی حیثیت کا تعین کیا گیا ہے۔ چوتھے مقالے میں علامہ کی فقہی آراء کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ پانچویں مقالے میں خواتین سے متعلق ان کے افکار پیش کیے گئے ہیں۔ چھٹے مقالے میں سائنسی موضوعات پر ان کی تحریروں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ ساتویں مقالے میں ان کی کتاب 'سوانح مولانا رومؒ' کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ آٹھویں مقالے میں یہ بحث کی گئی ہے کہ کس طرح علامہ نے ندوۃ العلماء کے نصاب میں 'الدروس الأولیۃ (جو عربی زبان میں جدید سائنس کی کتاب تھی) کو شامل کروایا اور اس کی تدریس کے لیے مولانا فراہی کو آمادہ کیا۔ علامہ شبلی کی سوانح اور خدمات پر یوں تو بہت کتابیں شائع ہوئی ہیں، لیکن بہ قول مصنف "انھوں نے ان پہلوؤں کو موضوعِ بحث و تحقیق بنایا ہے، جن سے محققینِ شبلیات نے عام

© rasailojaraid.com